ایک دوست کے اخلاص کا ذکر

(فرمودہ ۲۲- دسمبر ۱۹۲۲ء)

۲۲ دسمبر ۱۹۲۲ء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے میاں عبدالرحیم صاحب پسر میاں غلام محمد صاحب امرتسری کے نکاح کا اعلان فرمایا۔

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :

خطبہ جمعہ سے پہلے میں ایک نکاح کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ یہ نکاح شیخ محمد حسین صاحب منصف زیرہ ضلع فیروزپور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے جماعت میں شامل ہیں کی لڑکی کا ہے جو میاں عبدالرحیم صاحب پسر میاں غلام محمد صاحب امرتسری سے جو گورداسپور میں ملازم ہیں قرار پایا ہے۔ میں نے جیسا کہ اعلان کیا ہوا ہے کہ اب نکاحوں کا اعلان نہیں کرتا۔ مگر اس موقع پر میں نے مناسب سمجھا کہ خود نکاح پڑھادوں۔ شیخ صاحب مخلص ہیں اور غلام محمد صاحب بھی پرانے احمدی ہیں لیکن میرے اس نکاح پڑھنے کا باعث بابو عبدالرحیم صاحب ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کسی کی منہ پر تعریف کرنا اس کی ہلاکت کا باعث ہے۔ [1] لیکن میری یہ غرض نہیں اور اس لئے میں نے یہ حدیث سنا دی ہے کہ ان میں عُجب نہ پیدا ہو جائے۔ لیکن اس نوعمری میں اور ان حالات میں جو غیر ممالک میں رہ کر لوگوں کو پیش آتے ہیں اس عزیز نے اچھا نمونہ دکھایا اور جماعت بغداد کو سنبھالنے میں بہت کوشش کی۔ احباب کو چاہئے کہ وہ اس کے اخلاص اور حوصلہ کے لئے دعا کریں۔

(الفضل ۸- جنوری ۱۹۲۳ء صفحہ ۸)

[1] بخاری کتاب الادب باب مایکرہ من التمادح